بسم اللہ الرحمن الرحیم

لڈو کے مکسچر میں مردہ چھپکلی پائی گئی، تو اس کے متعلق حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ میں نے گھر سے صحت بخش لڈو بنانے اور فروخت کرنے کا کام شروع کیا ہے۔ میں نے تقریباً 5 کلو مختلف اجزاء (سوجی، کدو کے بیج، سورج مکھی کے بیج، السی، تل، بادام، اخروٹ، کاجو، پھول مکھانے اور دیسی گھی وغیرہ) کو ملا کر گرائنڈ کیا تھا۔ یہ مکسچر تقریباً 4–5 دن سے ایک پتیلے میں رکھا ہوا تھا۔ آج جب پتیلا کھولا تو مکسچر کے بالکل اوپر ایک مردہ چھپکلی پڑی ہوئی تھی اور اس کے آس پاس / نیچے مکسچر بھی موجود تھا۔ ہم نے چھپکلی کو نکال دیا اور اوپر کا کافی حصہ، خاص طور پر جہاں چھپکلی پڑی تھی، اس کے نیچے اور اردگرد کا مکسچر بھی کافی مقدار میں نکال کر پھینک دیا۔ باقی مکسچر پتیلے میں موجود ہے۔ کیا باقی مکسچر شرعاً پاک ہے اور اسے استعمال کیا جا سکتا ہے؟ کیا اس مکسچر سے لڈو بنا کر گاہکوں کو فروخت کرنا جائز ہوگا؟ کیا پورا تقریباً 5 کلو مکسچر ضائع کرنا ضروری ہے یا صرف متاثرہ حصہ نکال دینا کافی ہے؟

جواب

صورتِ مسئولہ میں اگر وہ مکسچر مائع (لیکوڈ) حالت میں نہیں تھا، بلکہ ٹھوس (Solid) حالت میں تھا، تو آپ نے مردہ چھپکلی اور اس کے اردگرد موجود مکسچر نکال کر پھینک دیا، تو باقی مکسچر پاک ہے، اسے کھایا جا سکتا ہے، اور اس سے لڈو بنا کر فروخت کرنا بھی جائز ہے، اور اگر وہ مکسچر مائع (لیکوڈ) حالت میں تھا، تو اب اس سے خود کھانے یا دوسرے لوگوں کو کھلانے والا نفع نہیں اٹھا سکتے۔

فتاوی ہندیہ میں ہے ”الفأرة لو ماتت في السمن إن كان جامدا قور ما حوله ورمي به والباقي طاهر يؤكل وإن كان مائعا لم يؤكل وينتفع به من غير جهة الأكل مثل الاستصباح ودبغ الجلد“ ترجمہ: چوہا اگر گھی میں گر جائے اور وہ گھی جما ہوا ہے، تو اس کے آس پاس سے کرید کر نکال کر پھینک دیں، باقی پاک ہے کھایا جا سکتا ہے، اور اگر گھی مائع حالت میں ہو تو اس کھایا نہیں جائے گا بلکہ کھانے کے علاوہ کسی کام میں مثلاً چراغ جلانے یا چمڑے کی دباغت کے لیے استعمال کر لیا جائے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد 1، صفحہ 45، مطبوعہ: کوئٹہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد فراز عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-5368

تاریخ اجراء: 19 ربیع الاول 1448ھ/02 ستمبر 2026ء